سوال

(239)ایک روزہ چھوڑنے کے بدلے ایک وقت کا کھانا کھلانا ہے یا کہ دو وقت کا ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ میں آیا ہر روزہ کے بدلہ ایک وقت کا کھانا کھلانا ہے یا کہ دو وقت کا ؟ دلیل ؟

کیا کسی مسکین کو اکٹھی رقم بھی ان کھانوں کے بدلے میں دی جا سکتی ہے ؟ (۲۶ جولائی ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یومیہ فدیے کا اندازہ کل ایک مُدّ غلہ یعنی چوتھائی صاع ہے۔ اور صاع تقریباً پونے تین سیر ہوتا ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

’مُدٌّ بِمُدِّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ عَنۡ کُلِّ یَوۡمٍ أَفۡطَرَہُ، وَبِہٖ قَالَ الشَّافِعِیُّ وَقَالَ أَبُو حَنِیۡفَۃَ : کَفَّارَۃُ کُلِّ یَوۡمٍ صَاعُ تَمۡرٍ أَوۡ نِصۡفُ صَاعِ بُرٍّ۔‘ (تفسیر قرطبی : ۲/۲۸۹)

’’یعنی ہر روزے کے بدلے ایک مد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مد کے مطابق غلہ دیا جائے اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کھجور کا ایک صاع اور گندم کا نصف صاع دیا جائے۔

رقم کے بجائے غلہ دینا افضل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب الصوم : صفحہ : 238

محدث فتویٰ